

طوبیٰ مستور، کراچی

یقین نہیں آتا۔۔۔ ترجمان القرآن کے ابتدائی دور میں سید مودودیؒ ان مراحل سے گزرے۔

(اشارات، ستمبر ۱۹۶۳)

حکیم سید صابر علی، جلالپور، جٹان، مہجرات

ذاتی طور پر موجودہ حالات میں آپ کی یہ تجویز کہ امریکا پر سنجیدہ اور مدلل تنقید ہو، اس کی دو عملی سیاست کی نقاب کشائی بھی، انتہائی قابل قدر تصور کرتا ہوں۔ لیکن آپ کے اشارات پڑھنے کے بعد امریکا کے بارے میں جو رد عمل پیدا ہوتا ہے وہ اس تجویز کے برعکس ہے۔ یونیا اور کشمیر میں امریکی پالیسی ہم کیسے بھلا سکتے ہیں۔ امریکا اگر پاکستان اور مسلم دشمنی کا نیو ورلڈ آرڈر جاری کرنا چاہتا ہے تو اس پر چاند ماری اور دشنام طرازی سب درست ہے، اور یہ مفاہمت نہ سکھا جبر تاروا سے مجھے! کے مصداق ہمیں مولے کو شہباز سے لڑانے کی پالیسی جاری رکھنا پڑے گی۔ روس جیسی طاقتور قوت اگر ٹوٹ گئی ہے تو امریکا کی شیطانی قوت بھی بیسویں صدی ختم ہونے سے پہلے ٹوٹے گی (ان شاء اللہ) سانی، علاقائی اور فرقہ واریت کے جو مسائل اس نے مشرق کے لیے اور اسلامی دنیا کے لیے پیدا کیے ہیں وہی سانپ بن کر اس کے جسم کو ڈسے گا۔

ڈاکٹر محمد ایوب خان، لاہور

روس کی مشکلات کے بعد امریکا کھلے طور پر مسلمانوں کو تباہ کرنے پر تلا ہوا ہے۔ اس کا حل صرف یہ ہے کہ ہر مسلمان اپنے طور پر فکری تربیت حاصل کرے۔ اب جو جنگ ہوگی، ان شاء اللہ مسلمان غالب ہوں گے۔

جلال الدین عمری، علی گڑھ، بھارت

ماہ نامہ ”ترجمان القرآن“ پابندی سے مل رہا ہے۔ اب وہ اپنی ہی شکل میں زیادہ پُرکشش اور مندرجات کے لحاظ سے زیادہ وسیع ہو گیا ہے۔ آپ کے سنجیدہ فکری مباحث سے استفادہ کا موقع ملتا رہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ جزائے خیر دے اور اپنے دین کی خدمت کی مزید توفیق دے، اور امت و توانائی عطا فرمائے۔

محمد ریاض بلوچ، گوادر

سوڈان میں حسن ترابی (اگست ۱۹۶۳) کی بہت سی اصلاحات غیر صحیح لگتی ہیں۔ ان کی بعد میں اصلاح کی جا سکتی ہے۔ دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں سوڈان کے طرز پر پاکستان میں بھی انقلاب لانے کی توفیق عطا فرمائے۔